پروفیسر ڈاکٹر روبینہ ترین

ادبی تحقیق کی روایت میں
بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کا کردار

''سات دریاؤں کی سرزمین'' کے مصنف مرزا ابنِ حنیف لکھتے ہیں کہ: سکندر کے حملے سے بھی ہزار، بارہ سو برس قبل ملتان کا نام ''ویل استھان''، ''مہاویل استھان''، ''مول استھان'' یا پھر ان سے ملتا جلتا ہی کوئی نام ہوگا کہ یہی نام ''رگ وید'' میں ان شاعروں نے لیے ہیں، جو اس خطے میں رہتے تھے''۔ (''تین پُراَسرار خطے اور ملتان'' ص ۲۳۶)۔

گویا سرزمینِ ملتان اپنی تاریخی قدامت کے ساتھ ساتھ دفینے کی صورت میں اس خطے میں موجود ہے، جو سنجیدہ محققین اور اہلِ علم کا منتظر ہے۔ لاہور تو مغل، سکھ، انگریز اور مقامی سب ہی حکمرانوں کا منظورِ نظر رہا، مگر ملتان وسائل کے حوالے سے پس ماندہ سے پس ماندہ تر ہوتا گیا، اس لیے آج بڑی ندامت سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے شہر میں کوئی ایک سرکاری یا نیم سرکاری، معیاری کتب خانہ نہیں، ادبی جریدہ نہیں، مگر نامساعد حالات کے باوجود علمی و ادبی تحقیق و تنقید کے حوالے سے ایک نیم باقاعدہ سی روایت موجود رہی ہے اور اس روایت کو تسلسل دینے میں چند شخصیتوں، ادبی انجمنوں، اشاعتی اداروں کے بعد سب سے اہم کردار ''بہاء الدین زکریا یونیورسٹی''، ملتان کے شعبۂ اُردو کا ہے۔

ملتان یونیورسٹی کا قیام ۱۹۷۵ء میں عمل میں آیا۔ مگر گورنمنٹ کالج، ملتان میں پنجاب یونیورسٹی، لاہور کے زیرِ انصرام ایم۔اے اُردو کی کلاس کا اجراء ۱۹۶۳ء میں ہوا۔ اس طرح ملتان یونیورسٹی کے قیام سے قبل ایم۔اے اُردو، پنجاب یونیورسٹی لاہور کے تحت شروع ہوا تو وہ تمام سہولتیں جو کسی شعبے کے لیے ضروری ہوتی ہیں، اُس سے یہ شعبہ کسی حد تک محروم رہا۔ البتہ گورنمنٹ کالج، ملتان (سابقہ ایمرسن کالج) کی لائبریری، ایک قابلِ قدر لائبریری رہی ہے۔ اس کے باوجود ۱۹۶۷ء میں اس شعبے میں جب نامور ماہرِ لسانیات، پروفیسر خلیل صدیقی، صدرِ شعبہ ہوئے تو ان کی نگرانی میں اس شعبے کے پانچ طالب علموں (انوار احمد، فخر بلوچ، طلعت نشاط، عبدالرؤف اور نصرت فاطمہ) نے ایم۔اے کی سطح پر تحقیقی مقالات لکھنے کا آغاز کیا اور اس سے اگلے سال ایک طالب علم اصغر ندیم سیّد نے تحقیقی مقالہ لکھا۔ مگر تحقیق کی سہولیات کی

کمی کے باعث اس میں تسلسل نہ رہا۔لیکن ستمبر ۱۹۷۵ء میں جب باقاعدہ ملتان یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا تو گورنمنٹ کالج، ملتان کا شعبۂ اُردو بھی یونیورسٹی کی مستعار عمارت میں اپنے دو اساتذہ سیّد افتخار حسین شاہ (صدرِ شعبہ) اور ڈاکٹر اے بی اشرف کے ساتھ منتقل ہوگیا۔اس طرح اس شعبے میں ایم۔اے کی سطح پر ہر سال باقاعدہ تحقیقی مقالات لکھنے کا جو سلسلہ شروع ہوا، اس میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا چلا گیا۔ آج اس شعبے میں ایم۔اے، ایم۔فل اور پی ایچ ڈی کی سطح کی تحقیق ہو رہی ہے۔

ملتان میں تحقیق کی روایت خاصی پرانی ہے اگرچہ ابتدا میں اس شعبے کا دائرۂ کار محدود تھا۔لیکن رفتہ رفتہ اس میدان میں شعبے نے ہر طرح کے موضوعات پر تحقیق کا کام شروع کیا ہے۔اب تک شعبے میں ایم۔اے کی سطح پر ۲۵۲ مقالات لکھے جا چکے ہیں، ایم۔فل کے ۲۵ کامیاب اُمیدوار مقالات لکھ چکے ہیں جب کہ اس سال ایم۔فل کے ۱۲ طالب علم ایسے موضوعات پر کام کر رہے ہیں، جن کی فہرست اس مضمون میں شامل ہے۔ پی ایچ ڈی کے ۳۴ مقالات پر ڈگری دی جا چکی ہے۔دو مقالات تنقیحی مراحل میں ہیں۔ جب کہ ۲۱ موضوعات پر رجسٹریشن ہو چکی ہے۔(فہرست منسلک ہے)

جہاں تک تحقیقی مقالات کے موضوعات کا تعلق ہے، وہ شخصیات، لسانیات، افسانہ، ناول، ڈراما، تنقید، سفرنامہ، مزاح، خاکہ نگاری، داستان، سوانح عمری، تاریخ ادب، شاعری، آپ بیتی، انشائیہ، فرہنگ واشاریہ کے علاوہ انگریزی ادب کی اہم کتب کے ترجمے پر مشتمل ہیں۔ان موضوعات میں سب سے زیادہ شخصیت نگاری پر تحقیق ہوئی۔یہ شخصیات نامور شعرا و ادبا پر مشتمل ہیں، جن میں ملتان کے اہم شعرا، ادیب اور نقاد بھی شامل ہیں۔ایسے موضوعات پر کام کرنے سے تحقیق کا معیار متاثر ہوا، کیوں کہ جن طالب علموں نے زندہ شخصیات پر تحقیق کی وہ بیش تر انھی کی فراہم کردہ معلومات و مواد پر مشتمل تھی اور جو شخصیات اس دنیا میں نہیں ان سے متعلق ورثاء سے میسر آنے والے مواد ہی پر اکتفا کیا گیا اور پھر اس سلسلے میں یہ قباحت بھی تھی کہ پاکستان کی دوسری جامعات میں بھی بیش تر انھی شخصیات پر تحقیقی مقالات لکھے گئے جس نے جامعات میں تحقیق کے حوالے سے سہولت پسندی کے تاثر کو فروغ دیا۔چنانچہ اس سلسلے میں ضرورت اس امر کی تھی کہ:

i- پاکستان کی تمام جامعات میں ہونے والے تحقیقی کام کی فہرستیں ہر جامعہ میں ہوں تاکہ تکرار نہ ہو۔

ii- موضوعات میں تنوع ہو، شخصیت و فن پر تحقیق سے حتی الامکان گریز کیا جائے اور ادبی مسائل، رفتار اور تاریخِ ادب کے حال و ماضی سے متعلق تشنہ گوشوں کو سامنے لایا جائے۔

iii- قدیم کتب رمسودات کی ترتیب و تدوینِ متن کی طرف توجہ دی جائے۔

iv- اُردو ادب میں ہونے والی تبدیلیوں کا عمرانی، سیاسی، تہذیبی و ثقافتی پس منظر میں مطالعہ کیا جائے۔

-v طالب علموں میں عملی تحقیق سے دل چسپی پیدا کی جائے۔

شعبۂ اُردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان نے تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے جو عملی اقدامات کیے ہیں، وہ درجِ ذیل ہیں:

-i محض فن و شخصیت پر ہی تحقیق کی حوصلہ شکنی کی اور ایسے موضوعات تحقیق کے لیے منتخب کیے جن میں تحقیق کی ضرورت تھی مثلاً: اُردو کے ادبی جرائد کا مختلف ادبی تحریکوں اور رجحانات کے فروغ میں اہم کردار رہا ہے۔ خاص طور پر ۱۸۵۷ء کے بعد برصغیر کے بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ پیدا ہونے والی تبدیلیاں اہم ہیں۔ چنانچہ اہم ادبی رسائل کی خدمات کے حوالے سے ''نگار''، ''ادبِ لطیف''، ''نقوش''، ''تخلیق''، ''صحیفہ''، ''مجلّہ عثمانیہ''، ''سویرا'' پر کام ہو چکا ہے اور ''فنون''، ''سیپ''، پر پی ایچ ڈی کی سطح پر کام ہو رہا ہے۔

-ii شعبے نے ۱۹۹۳ء سے باقاعدہ ایم۔فِل کی کلاس شروع کی، اب تک ۲۵ طالب علم ایم۔فِل کر چکے ہیں اور اس وقت زیرِ تعلیم ۱۲ طالب علم، تحقیقی مقالہ لکھ رہے ہیں اور طالب علم دوسرے سمسٹر میں پڑھ رہے ہیں۔

-iii شعبے میں بی۔اے، ایم۔اے اور ایم۔فِل کا نصاب کم و بیش پانچ سال بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔ اب تک پانچ مرتبہ ایم۔اے کا نصاب تبدیل ہو چکا ہے۔ آج کل نصاب کو سمسٹر سسٹم کے تحت جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تبدیل کیا گیا ہے، جس میں کمپیوٹر کا لازمی پرچہ شامل ہے۔

-iv تحقیقی موضوعات کے سلسلے میں ماہرین کی آرا کے سلسلے میں مشاورت کے دائرے کو وسیع کیا۔ چنانچہ اس سلسلے میں ملک کی ہر جامعہ سے ماہرین کی رائے لی جاتی ہے۔

-v ایم فِل کو ہر ماہ اور پی ایچ ڈی کے رجسٹرڈ اسکالرز کو ہر تین ماہ بعد سیمینار کے لیے پابند کیا جاتا ہے۔

-vi مقالے کی تکمیل کے بعد ڈگری دینے سے پہلے ہر پی ایچ ڈی اسکالر کے لیے مجلسی دفاع ضروری ہے۔ جس میں شعبے کے ایم۔اے، ایم۔فِل کی سطح کے طالب علموں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے رجسٹرڈ اسکالرز کے علاوہ یونیورسٹی اور کالج کے اساتذہ بھی شریک ہوتے ہیں۔

-vii شعبے میں ''پروفیسر خلیل صدیقی ریسرچ لائبریری'' قائم کی گئی ہے، جو اگرچہ بہت بڑی لائبریری نہیں ہے، تاہم ملتان جیسے علاقے میں لوگوں کو تحقیق کی سہولت فراہم کرنے میں اس کا اہم حصہ ہے۔ اس لائبریری میں پروفیسر خلیل صدیقی کے ذاتی کتب خانے کے علاوہ مختلف اہلِ علم حضرات کے کتب کے عطیے شامل ہیں۔ جن میں قدرت اللہ شہاب (مرحوم)، پروفیسر نصیر صدیقی (مرحوم)، محمد نصیر شادانی (مرحوم) اور ڈاکٹر مہر عبدالحق (مرحوم) کے ورثاء کا ایثارِ علمی شامل ہے،

جب کہ جناب مشفق خواجہ نے ''گوشۂ قدرت نقوی'' کے نام پر کتب کی پہلی قسط دی ہے جو ۶۰ کتب پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر معین الدین عقیل، افتخار حسین شاہ، ڈاکٹر اے بی اشرف، اقبال ساغر صدیقی، ڈاکٹر فاروق عثمان اور ڈاکٹر محمد امین نے بھی اپنے ذاتی کتب خانے سے اہم کتابیں بطور عطیہ دی ہیں۔ ملتان میں غالبیات کے عظیم ذخیرے کے حوالے سے بین الاقوامی شہرت رکھنے والے پروفیسر لطیف الزماں خاں نے ''گوشۂ رشید صدیقی'' کے نام سے فکشن اور اس پر ہونے والی تنقید کے حوالے سے پاکستان اور ہندوستان سے شائع ہونے والی بہت سی کتب عنایت کی ہیں۔ جن میں سے بیش تر کتب کے اوّلین ایڈیشن ہیں۔

viii- شعبے میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہے، اس وقت شعبۂ اُردو میں دس کمپیوٹر موجود ہیں۔ ان کے علاوہ بیس کمپیوٹرز پر مشتمل لیب بھی ہے۔ عنقریب ان کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ تمام کمپیوٹرز Net working کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

ix- ہماری یونیورسٹی میں ریسرچ پراجیکٹ کے حوالے سے ملنے والی گرانٹ جو اکثر سائنس کے اساتذہ کو ملتی تھی، لیکن شعبۂ اُردو کے اساتذہ نے چھ ماہ یا ایک سال کے ایسے ریسرچ پراجیکٹ بنائے ہیں، جن کا شعبے میں ہونے والی تحقیق سے اساسی تعلق ہے۔ اس وقت شعبے کا ہر اُستاد کسی نہ کسی ایسے ریسرچ پراجیکٹ پر کام کر رہا ہے۔ ہائر ایجوکیشن (HEC) نے حال ہی میں ڈاکٹر روبینہ ترین کا ریسرچ پراجیکٹ بہ عنوان "A History of Urdu Literature in Multan" منظور کیا ہے۔ جو دو برس پر محیط ہے۔ ہمارے شعبے میں آٹھ اُستاد ہیں اور سب پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری لے چکے ہیں۔

x- تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ میں تمام اساتذہ دل چسپی لیتے ہیں۔ اُن کے تحقیقی و تنقیدی مقالات ملک کے مختلف رسائل میں شائع ہوتے ہیں۔

اس وقت شعبے میں اشاعتی کام ہو رہے ہیں جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

i- پی ایچ ڈی کی سطح پر بیشتر مقالات شائع ہو چکے تھے۔ جو کہ ''مقتدرہ قومی زبان''، ''سنگِ میل پبلی کیشنز''، ''ہمدرد فاؤنڈیشن'' کے علاوہ ''بیکن بکس'' ملتان نے شائع کیے تھے۔ اس وقت جو مقالات شائع نہیں ہوئے، ان کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک شعبے کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ ''اُردو افسانہ اور عورت'': ڈاکٹر عصمت جمیل، ۲۰۰۱ء۔

۲۔ ''علامہ طالوت'': ڈاکٹر مختار ظفر، ۲۰۰۲ء۔

۳۔ ''اُردو افسانہ اور اساطیر'': ڈاکٹر قاضی عابد، ۲۰۰۲ء۔

۴۔ ''پئے خوب تر نگارے'': ڈاکٹر ممتاز کلیانی، ۲۰۰۲ء۔

۵۔ ''خطباتِ اقبالیات'': ڈاکٹر انوار احمد/ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔

۶۔ ''ملتان میں جدید اُردو نظم کی روایت'': شازیہ عنبرین رانا، ۲۰۰۳ء۔

۷۔ ''حوالہ (تحقیقی وتنقیدی مضامین کا مجموعہ)'': ڈاکٹر سیّد عامر سہیل، ۲۰۰۳ء۔

۸۔ ''نادر ذخیرۂ غالبیات'': فرح ذبیح، ۲۰۰۳ء۔

۹۔ ''ابراہیم جلیس۔ شخصیت اور فن'': ڈاکٹر امتیاز بلوچ، ۲۰۰۴ء۔

۱۰۔ ''مطالعہ'' (تحقیقی وتنقیدی مضامین کا مجموعہ): ڈاکٹر شگفتہ حسین، ۲۰۰۴ء۔

۱۱۔ ''منٹو کی بیس کہانیاں'' (مرتبہ): ڈاکٹر اے بی اشرف/ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳-۰۴ء۔

۱۲۔ ''نتائج فکر'' (تحقیقی وتنقیدی مضامین کا مجموعہ): شوکت نعیم قادری، ۲۰۰۴ء۔

-ii ملتان یونیورسٹی میں پہلی مرتبہ ہماری فیکلٹی کا ریسرچ جرنل شائع ہو رہا ہے۔ جس کے چار شمارے شائع ہو چکے ہیں، اس سلسلے میں تحقیق کے معیار و اُصول کو سامنے رکھا گیا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ برس شعبۂ اُردو کا اپنا ریسرچ جرنل ہو۔

شعبۂ اُردو، ملتان یونیورسٹی کے تحقیقی کام کے حوالے سے ایک مختصر جائزہ آپ کے سامنے ہے۔ ہماری یہ کوشش ہوگی کہ آئندہ تحقیقی منصوبوں میں معیار کی بہتری کے لیے اقدامات ہوں، اُن میں سب سے پہلے:

-i ریسرچ لائبریری کو بہتر بنانے کے لیے ملک کے ہر کونے سے ایسی کتب و جرائد کو حاصل کیا جائے جو ہمارے موجودہ اور آئندہ تحقیقی منصوبوں کے لیے ضروری ہیں۔ اسی طرح مخطوطات دریافت اور حاصل کر کے اُن کی تدوین کا کام کرایا جائے۔

-ii تحقیق کے طالب علموں کو کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور کمپوزنگ کی سہولت حاصل ہو۔

-iii اس وقت شعبے میں پی ایچ ڈی اساتذہ موجود ہیں، جو ادب کے مختلف شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں۔ وہ نہ صرف خود بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں بلکہ اُن لوگوں کو جو تحقیق سے دلچسپی رکھتے ہیں، اس حوالے سے سہولیات بہم پہنچانے میں کوشاں ہیں، مگر ہماری کوشش ہے کہ وہ انا کے گنبد میں بند ہونے کے بجائے اپنے علم کو تازہ اور سرسبز رکھنے کے لیے نہ صرف مطالعے کو جاری رکھیں بلکہ رفقاء کے تجرباتِ علمی سے بھی استفادہ کریں۔

فہرستِ مقالات، شعبۂ اُردو

(i) تفصیلِ مقالات، پی ایچ ڈی (ڈگری عطا کر دی گئی)

(اشاریے کی ترتیب: مقالہ نگار ''عنوانِ مقالہ''، نگراں مقالہ، سنہ)

۱) ڈاکٹر اے بی اشرف: ''اُردو ڈرامے کا ارتقاء بحوالہ خصوصی مطالعہ حکیم احمد شجاع پاشا'' بحیثیت ڈراما نگار، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ۱۹۸۴ء۔

۲) ڈاکٹر انوار احمد: ''اُردو مختصر افسانہ ـ اپنے سیاسی و سماجی تناظر میں''، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ۱۹۸۴ء۔

۳) ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ: ''سیّد عابد علی عابدؔ ـ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر سلیم اختر، ۱۹۸۶ء۔

۴) ڈاکٹر روبینہ ترین: ''ملتان کی ادبی و تہذیبی زندگی میں صوفیائے کرام کا حصّہ'' (دسویں صدی ہجری کے بعد اُردو ادب کی تخصیص کے ساتھ)، ڈاکٹر مہر عبدالحق، ۱۹۸۶ء۔

۵) ڈاکٹر نجیب جمال: ''میرزا یگانہؔ ـ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ۱۹۸۹ء۔

۶) ڈاکٹر محمد اسلم حیات: ''علی عباس حسینی، شخصیت اور فن''، ڈاکٹر سلیم اختر، ۱۹۹۰ء۔

۷) ڈاکٹر سیّد جاوید اختر: ''اُردو کی ناول نگار خواتین'' (ترقی پسند تحریک سے ۱۹۸۰ء تک)، ڈاکٹر اسدار یب / ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۹۴ء۔

۸) ڈاکٹر صلاح الدین حیدر: ''فیض احمد فیضؔ، شخصیت اور فن''، ڈاکٹر سلیم اختر / ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۴ء۔

۹) ڈاکٹر محمد خان اشرف: ''اُردو تنقید کا رومانوی دبستان''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۹۴ء۔

۱۰) ڈاکٹر مختار احمد ظفر: ''ملتان کی شعری روایت'' (بحوالہ راجہ عبداللہ نیاز، اسد ملتانی، علامہ طالوت، کشفی ملتانی، کیفی جام پوری، شفقت کاظمی)، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۹۴ء۔

۱۱) ڈاکٹر علی شیر طور: ''اُردو کے طنزیہ و مزاحیہ ادب میں مجیدؔ لاہوری کا مقام''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۶ء۔

۱۲) ڈاکٹر نعمت الحق: ''اُردو لسانیات، تاریخ و تنقید کی روشنی میں''، پروفیسر خلیل صدیقی / ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۶ء۔

۱۳) ڈاکٹر شعیب عتیق خان: ''فسادات ۱۹۴۷ء اور اُردو کا افسانوی ادب''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۷ء۔

۱۴) ڈاکٹر اسلم انصاری: ''اُردو شاعری میں المیہ تصورات'' (میرؔ سے فانیؔ تک)، ڈاکٹر طاہر تونسوی / ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۸ء۔

۱۵) ڈاکٹر عبدالغفار کوکب: ''اُردو میں فکاہیہ کالم نگاری _ تحقیقی و تنقیدی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۹ء۔
۱۶) ڈاکٹر شریف احمد، عاصی کرنالی: ''اُردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر''، ڈاکٹر وحید قریشی ر ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۹۹ء۔
۱۷) ڈاکٹر فاروق عثمان: ''اُردو ناول میں مسلم ثقافت'' (بحوالہ خصوصی عزیز احمد، قرۃ العین حیدر، انتظار حسین، خدیجہ مستور)، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۹۹ء۔
۱۸) ڈاکٹر عصمت جمیل: ''اُردو افسانے میں عورت کا تصور''، ڈاکٹر اسدار یب رڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۹ء۔
۱۹) ڈاکٹر شاہین مفتی: ''جدید اُردو نظم میں وجودیت'' (۱۹۰۳ء۔۲۰۰۰ء)، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۹ء۔
۲۰) ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن عابدؔ: ''اُردو افسانے میں اساطیری علامات''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۰ء۔
۲۱) ڈاکٹر محمد ممتاز خان کلیانی: ''نگار کی ادبی روایات و خدمات۔ایک تجزیہ''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۲۰۰۰ء۔
۲۲) ڈاکٹر عقیلہ بشیر: ''اُردو ناول میں عورت کا تصور'' (۱۹۴۰ء تا ۱۹۹۰ء)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۱ء۔
۲۳) ڈاکٹر شگفتہ حسین ماہتاب: ''ادبِ لطیف کی ادبی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۱ء۔
۲۴) ڈاکٹر طیب منیر: ''چراغ حسن حسرت _ احوال و آثار''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۲۰۰۱ء۔
۲۵) ڈاکٹر سیّد علم دار حسین بخاری: ''اُردو افسانے کی روایت میں غلام عباس کا مقام''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۱ء۔
۲۶) ڈاکٹر امتیاز حسین بلوچ: ''ابراہیم جلیس _ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۱ء۔
۲۷) ڈاکٹر سجاد حیدر پرویز: ''اُردو افسانے کے فروغ میں (ادبی مجلہ) ساقی کا کردار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۲ء۔
۲۸) ڈاکٹر منیبہ خانم: ''اُردو میں قطعہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۲ء۔
۲۹) ڈاکٹر نذیر بیگم: ''اُردو میں عمرانی دبستانِ تنقید۔ایک محاکمہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳ء۔
۳۰) ڈاکٹر راشدہ قاضی: ''اُردو افسانوی ادب میں خدیجہ مستور کا مقام''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔
۳۱) ڈاکٹر رانا محمد صفدر راؔدا: ''اُردو آپ بیتی کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔
۳۲) ڈاکٹر سیّد عامر سہیل: ''جدید اُردو شعری تناظر میں مجید امجد کی شاعری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۴ء۔
۳۳) ڈاکٹر محمد ساجد خان: ''تدوینِ کلیات میر تقی میرؔ، دیوانِ اوّل تا ششم مع مقدمہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۴ء۔
۳۴) خالد محمود سنجرانی: ''اُردو افسانے کے ابنارمل کردار''، ڈاکٹر انوار احمد رڈاکٹر سلیم اختر، ۲۰۰۴ء۔

(ii) پی ایچ ڈی کے زیرِ تنقیح مقالات

۱) صباحت مشتاق: ''اُردو افسانے کا اسلوبیاتی مطالعہ، ڈاکٹر اے بی اشرف/ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۷۔اکتوبر،۱۹۹۶ء۔

۲) شازیہ عنبرین رانا: ''اُردو تحقیق کی روایت میں مولوی عبدالحق کا مقام'' (بطور مرتب و مدوّن)، ڈاکٹر انوار احمد،۲/مئی،۲۰۰۲ء۔

(iii) پی ایچ ڈی کے لیے رجسٹرڈ اُمیدواروں کی تفصیل

(اشاریے کی ترتیب: مقالہ نگار''عنوانِ مقالہ''،نگرانِ مقالہ،تاریخ رجسٹریشن)

۱) ندیم اقبال پاشا: ''اُردو لسانیات شناسی میں پروفیسر خلیل صدیقی کا مقام''،ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ/ڈاکٹر نعمت الحق،۲۸۔جون،۱۹۹۷ء۔

۲) فرزانہ کوکب: ''عصمت چغتائی۔شخصیت اور فن''،ڈاکٹر روبینہ ترین،۱۶۔دسمبر،۱۹۹۹ء۔

۳) عذرا بتول: ''ملتان میں اُردو کی نثری اصناف کے آغاز و ارتقا کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد،۲۳۔جون،۲۰۰۰ء۔

۴) محمود الحسن قریشی: ''اُردو ادب و خطابت کی روایت میں سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری کی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ/ڈاکٹر محمد امین،۲۶۔جون،۲۰۰۰ء۔

۵) بشریٰ ثمینہ: ''اُردو میں شخصیت نگاری۔تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' (سرسیّد کے دور سے ۱۹۸۵ء تک)، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۶۔جون،۲۰۰۰ء۔

۶) منصور احمد قریشی: ''جوشؔ کی نظم نگاری اور اُردو شاعری پر اس کے اثرات'' (تحقیقی و تنقیدی جائزہ)، ڈاکٹر فرمان فتح پوری/ڈاکٹر نعمت الحق،۱۱۔دسمبر،۲۰۰۰ء۔

۷) غلام نبی: ''معاصر تخلیقی و فکری رجحانات کے فروغ میں مجلّہ فنون کا کردار''۔اُردو شعر و ادب کے حوالے سے (۱۹۶۳ء۔۲۰۰۰ء)،ڈاکٹر روبینہ ترین/ڈاکٹر قاضی عابد،یکم مئی،۲۰۰۱ء۔

۸) ابرار احمد عابی: ''اُردو کی ادبی تحقیق و تنقید کی روایت کے ارتقاء میں مجلّہ فنون کا فکری کردار'' (۱۹۶۳ء تا ۲۰۰۰ء): ڈاکٹر روبینہ ترین/ڈاکٹر قاضی عابد،یکم مئی،۲۰۰۱ء۔

۹) محمد اشرف کمال: ''اُردو زبان و ادب کے تہذیبی و فکری رجحانات کے فروغ'' میں 'افکار' کا کردار، ڈاکٹر قاضی عابد،۰۲۔جولائی،۲۰۰۲ء۔

۱۰) فرح ذبیح: ''تفہیمِ غالب کی روایت میں علی گڑھ کی ادبی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر عقیلہ بشیر، ۲ رمئی، ۲۰۰۲ء۔

۱۱) آصف جہانگیر: ''مجلّہ سیپ'' کے تخلیقی اور فکری کردار کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر ممتاز خان کلیانی، ۱۸۔جولائی، ۲۰۰۲ء۔

۱۲) ندیم مرتضیٰ جعفری: ''محمد خالد اختر کی ادبی خدمات، تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر عبدالروٴف شیخ، ۸ رنومبر، ۲۰۰۲ء۔

۱۳) غلام اصغر شاہ: ''اُردو تنقید کی روایت میں سیّد وقار عظیم کا مقام'' اصغر ندیم سیّد / ڈاکٹر انوار احمد، ۵ رنومبر، ۲۰۰۲ء۔

۱۴) ارشد خانم: ''اقبال کے تصوراتِ فنونِ لطیفہ جنوبی ایشیا کے معاشرتی تناظر میں''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۰۔فروری، ۲۰۰۳ء۔

۱۵) ریاض حسین: ''شفیق الرحمٰن کی ادبی خدمات''، ڈاکٹر عبدالروٴف شیخ، ۱۹ رفروری، ۲۰۰۳ء۔

۱۶) ناصر عباس: ''اُردو تنقید پر مغربی تنقید کے اثرات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۶ رجنوری ۲۰۰۴ء۔

۱۷) محمد آصف: ''اسلامی اور مغربی تہذیب کی کشمکش۔فکرِ اقبال کے تناظر میں''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۲ رجون، ۲۰۰۴ء۔

۱۸) رفعت اقبال: ''اُردو ادب میں خِردافروزی اور روشن خیالی کی روایت''، ڈاکٹر قاضی عابد، ۲۹ رجون، ۲۰۰۴ء۔

۱۹) زرغونہ کنول: ''اُردو کے آغاز اور ارتقا کے نظریات'' (لسانی جائزہ)، ڈاکٹر نعمت الحق، ۲۳ راگست، ۲۰۰۴ء۔

۲۰) طارق محمود: ''ریاست حیدر آباد دکن میں اُردو تحقیق کی روایت'' (سقوطِ حیدر آباد دکن ۱۹۴۸ء تک)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۷ راگست، ۲۰۰۴ء۔

(iv) تکمیل شدہ تحقیقی مقالات برائے ایم فِل

(اِشاریے کی ترتیب: مقالہ نگار''عنوان مقالہ''، نگرانِ مقالہ، سنہ)

۱) بشریٰ خان: ''سرسیّد اور اقبال کے عمرانی تصوّرات کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۵ء۔

۲) سعد مسعود غنی: ''پاکستان میں اُردو ادب کی مختصر تواریخ کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۵ء۔

۳) زیب النساء: ''قدرت اللہ شہاب''، ممتاز مفتی، اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے صوفیانہ رجحانات کا تجزیہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۵ء۔

۴) نذیر بیگم: ''مقدّمۂ شعروشاعری کے انتقاد کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۵ء۔

۵) غلام یٰسین: ''اُردو افسانے کی تخلیقی روایت اور نقوش''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۵ء۔

۶) سیف اللہ گورمانی: ''پاکستان میں اُردو کا زندانی ادب''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۵ء۔

۷) رضیہ رحمٰن: ''لفظیاتِ مجید امجد کا سماجی تناظر''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۵ء۔

۸) ملک احمد بخش: ''یونس جاوید اور اصغر ندیم سیّد کے اُردو ٹی وی ڈراموں کا تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۵ء۔

۹) مقبول احمد شاعر: ''ادبی جریدہ 'صحیفہ'، لاہور کی ادبی خدمات''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۸ء۔

۱۰) بلقیس صابر: ''احمد داؤد۔شخصیت اور فن''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۸ء۔

۱۱) محمد جاوید پتافی: ''محمد عبداللہ قریشی بحیثیت محقق''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۸ء۔

۱۲) تحریم ظفر: ''اُردو غزل کی تنقید'' (حالؔی سے فراقؔ تک)، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۸ء۔

۱۳) شازیہ عنبرین: ''ملتان میں جدید اُردو نظم کا ارتقاء''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۸ء۔

۱۴) کاشف بلوچ: ''ژاک ڈریڈا۔معاصر اُردو تنقید اور ردِ ساختیات''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳ء۔

۱۵) سارہ عنبر: ''شوکت صدیقی اور چارلس ڈکنز کے افسانوی ادب کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳ء۔

۱۶) ارم اجمل ملک: ''اردو ناٹک مرقعِ مہر انگیز و قباذ' مطبوعہ ۱۸۸۹ء اور ۱۸۹۲ء کی تدوین''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۲۰۰۳ء۔

۱۷) ترنم بتول: ''اُردو شعری روایت میں عبداللطیف تپشؔ کا مقام''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۲۰۰۳ء۔

۱۸) میمونہ ناز: ''حیاتِ اقبال' کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔

۱۹) فرزانہ پروین: ''نوطرزِ مرصّع (ترتیب و تصحیح متن) از محمد غوث زرّین''، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۰۰۳ء۔
۲۰) طارق محمود: ''مجلہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کی ادبی خدمات اور توضیحی اشاریہ'' (جھنڈیر لائبریری، سردار پور میلسی میں موجود فائل کے حوالے سے)، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۰۰۳ء۔
۲۱) روبینہ الماس: ''اُردو افسانے میں جلاوطنی کے تجربے کا اظہار''، ڈاکٹر علمدار حسین بخاری،۲۰۰۳ء۔
۲۲) فرحت افزا: ''حسن بخش گردیزی کے سفرناموں کی تدوین''، ڈاکٹر عقیلہ بشیر،۲۰۰۳ء۔
۲۳) شاہد نواز: ''سیّد احمد رفیق۔احوال و آثار''، ڈاکٹر قاضی عابد،۲۰۰۳ء۔
۲۴) لیاقت علی: ''اُردو کے افسانوی ادب میں اکرام اللہ کا مقام''، ڈاکٹر قاضی عابد،۲۰۰۳ء۔
۲۵) زرغونہ کنول: ''اُردو شعر و ادب کے فروغ میں مجلہ 'سویرا' اور محمد سلیم الرحمٰن کی خدمات''، ڈاکٹر محمد ممتاز خان کلیانی،۲۰۰۳ء۔

(۷) ایم فل کے زیرِ تحقیق مقالات

۱) محمد ابرار احمد: ''تدوینِ آبِ حیات'' (مقدمہ، حواشی و تعلیقات)، ڈاکٹر انوار احمد،۲۰۰۴ء۔
۲) : ''جدید اُردو تنقید کے فروغ میں اُردو کے نمائندہ رسائل کا کردار'' (اوراق، صریر، آئندہ، ارتقا، تشکیل)، ڈاکٹر انوار احمد،۲۰۰۴ء۔
۳) عذرا لیاقت: ''بیسویں صدی کی نمائندہ افسانوی نثر نگار خواتین، ایک تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۰۰۴ء۔
۴) شہناز پروین: ''فہمیدہ ریاض، کشور ناہید اور پروین شاکر کی شاعری میں عورت کا شعورِ ذات''، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۰۰۴ء۔
۵) نعمان راشد: ''ملتان میں جدید اُردو تھیٹر کا عمرانی مطالعہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین،۲۰۰۴ء۔
۶) فرحانہ کنول: ''اصطلاحاتِ لسانیات کی توضیحی فرہنگ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ،۲۰۰۴ء۔
۷) انجم نورین: ''اشفاق احمد، بانو قدسیہ اور ممتاز مفتی کے افسانوی ادب میں جہانِ مرد و زن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ،۲۰۰۴ء۔
۸) فاخرہ شمیم: ''اُردو ناول کے بیس سال'' (۱۹۸۰ء تا ۲۰۰۰ء)، ڈاکٹر عقیلہ بشیر،۲۰۰۴ء۔
۹) اقبال احمد شاہ: ''جدید تنقیدی اصطلاحات کی توضیحی فرہنگ''، ڈاکٹر محمد ساجد خان،۲۰۰۴ء۔
۱۰) عاصمہ کوثر: ''تدوینِ کلیاتِ کشفی ملتانی''، ڈاکٹر قاضی عابد،۲۰۰۴ء۔

۱۱) رانی صابر: ''اُردو کی نمائندہ داستانوں میں تانیثیت کے عناصر'' (باغ و بہار، فسانہ عجائب، آرائشِ محفل)، ڈاکٹر ممتاز خان کلیانی، ۲۰۰۴ء۔
۱۲) فرح عزیز خان: ''اقبال شناسی کی روایت میں ڈاکٹر جاوید اقبال کا مقام''، ڈاکٹر ممتاز خان کلیانی، ۲۰۰۴ء۔

(vi) ایم۔اے کی سطح کے تحقیقی مقالات

۱) ثمینہ شاہین: ''ن۔م۔راشد۔شخصیت اور فن''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۷۷ء۔
۲) نسیم اختر: ''مجید امجد۔شخصیت اور فن''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۷۷ء۔
۳) محمودہ رفعت الماس: ''امتیاز علی تاج بحیثیت ڈرامانگار۔تحقیقی وتنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۷ء۔
۴) خالد محمود خواجہ: ''شورش کاشمیری۔ادیب وشاعر''، سیّد افتخار حسین شاہ، ۱۹۷۷ء۔
۵) نگہت رشید: ''مولوی نذیر احمد کے نسوانی کردار''، ڈاکٹر ایس ایم منہاج الدین، ۱۹۷۷ء۔
۶) ارشد خانم: ''عندلیب شادانی، تحقیقی وتنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر عبدالرزاق، ۱۹۷۷ء۔
۷) پروین اختر: ''اُردو کے تین انعام یافتہ ناول'' (اُداس نسلیں، آنگن، خدا کی بستی)، ڈاکٹر ایس ایم منہاج الدین، ۱۹۷۷ء۔
۸) محمد لیٰسین شاہد: ''اُردو کے خالق صوفیاء''، ڈاکٹر ایس ایم منہاج الدین، ۱۹۷۸ء۔
۹) شعیب عتیق خان: ''فسادات ۱۹۴۷ء اور اُردو افسانہ''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۷۸ء۔
۱۰) نجمہ پروین: ''اُردو غزل۔۱۹۶۵ء سے ۱۹۷۵ء تک''، قیصرہ خانم، ۱۹۷۸ء۔
۱۱) محمد انور ضیاء: ''ترقی پسند تحریک اور اُردو شاعری''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۷۸ء۔
۱۲) فرزانہ گل: ''پریم چند بحیثیت افسانہ نگار''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۷۸ء۔
۱۳) احمد فاروق مشہدی: ''ناصر کاظمی۔شخصیت اور فن''، قیصرہ خانم، ۱۹۷۸ء۔
۱۴) راؤ محمد تسنیم خان: ''کرشن چندر کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر ایس ایم منہاج الدین، ۱۹۷۸ء۔
۱۵) مسرت حفیظ: ''پیرویِ میر، ڈاکٹر نجیب جمال''، ۱۹۷۸ء۔
۱۶) مبینہ اختر: ''علی پور کا ایلی۔فکری وفنی مطالعہ''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۷۸ء۔
۱۷) جاوید محمود سہو: ''رفیق خاور جسکانی۔شخصیت اور فن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۷۸ء۔
۱۸) ملک مقصود احمد: ''ملتان کے کتب خانے''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۷۸ء۔
۱۹) نگینہ گل: ''آگ کا دریا۔فکری وفنی مطالعہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۸ء۔

۲۰) عبدالباقی: ''اسد ملتانی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر ایس ایم منہاج الدین، ۱۹۷۸ء۔
۲۱) سید علمدار حسین بخاری: ''سعادت حسن منٹو۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۸ء۔
۲۲) شگفتہ حسین: ''ترقی پسند تحریک اور اُردو افسانہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۸ء۔
۲۳) نغمہ فراز: ''ممتاز شیریں۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۹ء۔
۲۴) روبینہ ترین: ''ترجمہ "Appreciation of Poetry" ''تحسینِ شعر''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۷۹ء۔
۲۵) شائستہ جمال: ''غلام عباس بحیثیت افسانہ نگار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۹ء۔
۲۶) سعیدہ پروین: ''شکیب جلالی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۹ء۔
۲۷) شہناز بیگم: ''خونِ جگر ہونے تک کا تجزیہ''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۷۹ء۔
۲۸) تنویر بتول: ''سیّد سجاد حیدر یلدرم کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۷۹ء۔
۲۹) عارفہ بخاری: ''انوار انجم۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۷۹ء۔
۳۰) عصمت جمیل: ''عصمت چغتائی بحیثیت ناول نگار''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۷۹ء۔
۳۱) فاخرہ بتول: ''ملتان کے افسانہ نگار۔ تجزیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۷۹ء۔
۳۲) سلیم اللہ حیدرانی: ''حسن عسکری کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۰ء۔
۳۳) خورشید احمد شکوری: ''کیفی جام پوری۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۰ء۔
۳۴) شبانہ چوہان: ''ابنِ انشا کی نثر نگاری''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۰ء۔
۳۵) سائرہ بانو: ''انتظار حسین کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۰ء۔
۳۶) رضوانہ یعقوب: ''قدرت اللہ شہاب۔ حیات اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۰ء۔
۳۷) نجم النساء: ''راشد الخیری کے افسانے''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۰ء۔
۳۸) ملک ثقلین احمد: ''عزیز احمد کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۲ء۔
۳۹) رضوان امیر شاہ: ''طاہر غنی۔ سوانح اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۲ء۔
۴۰) روبینہ تنویر: ''جہانِ دانش۔ ایک تجزیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۲ء۔
۴۱) غزالہ پروین: ''احمد علی بحیثیت افسانہ نگار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۲ء۔
۴۲) نسیم زہرا: ''سیّد عبداللہ بحیثیت نقاد''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۲ء۔
۴۳) خالدہ وحید: ''احمد ندیم قاسمی بحیثیت افسانہ نگار''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۲ء۔

۴۴) ساجدہ شاہین: ''رشید امجد کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۲ء۔

۴۵) محمد زمان زاہد: ''ترجمہ "A Greek View of Poetry & Drama with Introduction and Explanation" by Hamilton Fyfe"، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۴ء۔

۴۶) غزالہ شاہین: ''بانو قدسیہ بحیثیت ناول نگار''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۴ء۔

۴۷) فوزیہ محمود علی: ''قرۃ العین حیدر کے افسانے''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۴ء۔

۴۸) صفیہ بیگم: ''میرزا ادیب۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۴ء۔

۴۹) محمد اصغر شیخ: ''مشتاق احمد یوسفی بحیثیت مزاح نگار''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۴ء۔

۵۰) عبدالمالک شاکر: ''ترجمہ "Analysis and Criticism","The Role of Psycho"، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۴ء۔

۵۱) بشریٰ ثمینہ: ''ترجمہ "The Short Story" by Reid Ian"، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۴ء۔

۵۲) شوذب کاظمی: ''عرش صدیقی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۴ء۔

۵۳) انیس فاطمہ: ''شفقت کاظمی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۴ء۔

۵۴) ریاض حسین: ''کشفی ملتانی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۴ء۔

۵۵) سیّد شفقت جبار بخاری: ''منیر نیازی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۴ء۔

۵۶) عذرا بتول: ''پاکستان میں اُردو مرثیہ''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۴ء۔

۵۷) نعمت الحق: ''ملتان کے دو محقق'' (مرزا ابن حنیف، علامہ عتیق فکری)، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۵ء۔

۵۸) روبینہ رفیق: ''اُردو کے یک بابی ڈرامے''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۵ء۔

۵۹) رشیدہ پروین: ''علامتی افسانہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۵ء۔

۶۰) محمد اسلم: ''اُردو کا فکاہی ادب''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۵ء۔

۶۱) رابعہ رسول: ''اُردو میں حمدیہ شاعری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۵ء۔

۶۲) ساجد مسعود: ترجمہ "Anatomy of Criticism" کے دو ابواب، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۵ء۔

۶۳) طالب حسین: ''اُردو اخبارات کے ادبی ایڈیشن''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۵ء۔

۶۴) محمد حسین: ''ملتان میں اُردو صحافت''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۵ء۔

(۶۵ ممتاز حسین: ''ملتان کے ادبی ادارے''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۵ء۔

(۶۶ رب نواز مونس: ''جمیل الدین عالی کی شاعری''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۶ء۔

(۶۷ ملک احمد بخش: ''اُردو سفر نامے ۱۹۴۷ء کے بعد'' (محمود نظامی، مستنصر حسین تارڑ اور بیگم اختر ریاض الدین) ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۶ء۔

(۶۸ محمد صفدر: ''ملتان میں اُردو نثر کا ارتقاء'' (قیامِ پاکستان کے بعد کتابوں کے حوالے سے)، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۶ء۔

(۶۹ نیر سلطانہ: ''اُردو داستانوں پر تنقیدی کام کا جائزہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۶ء۔

(۷۰ نشاط امیر: ''احمد ندیم قاسمی کی شاعری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۶ء۔

(۷۱ آفتاب حسین: ''عارف عبدالمتین۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۶ء۔

(۷۲ غلام نبی: ''شوکت صدیقی کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۶ء۔

(۷۳ امتیاز حسین بلوچ: ''ملتان کے دو بزرگ شاعر'' (حسن رضا گردیزی اور ارشد ملتانی)، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۶ء۔

(۷۴ نکہت جبیں: ''ترجمہ "History of Urdu Literature" by Graham Bally''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۶ء۔

(۷۵ عقیلہ بشیر: ''ممتاز مفتی کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۶ء۔

(۷۶ شمیم اختر: ''اُردو کی نمائندہ خواتین افسانہ نگار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۷ء۔

(۷۷ محمد نواز آصف: ''فیض احمد فیض کی غزل''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۷ء۔

(۷۸ ثمینہ خاور: ''محمد منشا یاد اور مظہر الاسلام کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۷ء۔

(۷۹ گل رُخ خان: ''ضمیر جعفری۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۷ء۔

(۸۰ محمد جاوید: ''اُردو غزل کے تہذیبی رجحانات''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۷ء۔

(۸۱ ریاض حسین: ''غالب کے سفر''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۷ء۔

(۸۲ نعیم بی بی: ''اشفاق احمد کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۷ء۔

(۸۳ سعد مسعود غنی: ''غالب کی سوانح عمریوں کا تقابلی جائزہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۷ء۔

(۸۴ تسنیم کوثر: ''قتیل شفائی بحیثیت شاعر''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۷ء۔

(۸۵ صفدر عباس: ''ملتان میں ریڈیو ڈرامے کا ارتقاء''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۷ء۔

۸۶) دیبا مرتضیٰ: ''اُردو میں دوہا نگاری''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۷ء۔
۸۷) فوزیہ کوکب: ''اُردو کے دو مزاح نگار'' (کرنل محمد خان، صدیق سالک)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۷ء۔
۸۸) نزہت پروین: ''امجد اسلام امجد بحیثیت شاعر''، ڈاکٹر طاہر تونسوی، ۱۹۸۷ء۔
۸۹) ثمر بتول: ''اُردو میں خاکہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۷ء۔
۹۰) عشرت شاہین: ''انور سجاد کے ناول''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۷ء۔
۹۱) سعیدہ بانو: ''اُردو کے دو نفسیاتی نقاد''، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر سلیم اختر، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۷ء۔
۹۲) محمد ابرار احمد: ''حجاب امتیاز علی کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۸ء۔
۹۳) محمد افضل شیخ: ''کشور ناہید۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۸ء۔
۹۴) صلاح الدین: ''ملتان کے تین جواں مرگ شاعر'' (انوار انجم، مقبول انیس اور طارق جامی)، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۸ء۔
۹۵) منصور حسن ہاشمی: ''اُردو کی دو آپ بیتیاں'' (گردِ راہ، کھوئے ہوؤں کی جستجو)، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۸ء۔
۹۶) روبینہ کنول: ''صادق حسین کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۸ء۔
۹۷) شاہدہ انجم نیاز: ''ڈاکٹر وزیر آغا۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۸ء۔
۹۸) اُمِ کلثوم: ''ڈاکٹر مہر عبدالحق۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۸ء۔
۹۹) محمد انور نذیر علوی: ''ڈاکٹر فرمان فتح پوری بحیثیت نقاد''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۰) سیما صدیقی: ''خلیل صدیقی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۱) طاہرہ سلیمی: ''عاصی کرنالی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۲) فوزیہ ترنم: ''جاں نثار اختر کی شاعری''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۳) ثمینہ رفعت: ''ترجمہ "Poetic Image" by Levis''، ڈاکٹر اے بی اشرف، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۴) فقیر حسین آذر: ''غلام الثقلین نقوی۔ شخصیت اور فن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۵) محمد عمر متقی: ''دورِ جدید کے دو نقاد اور محقق: ملک حسن اختر، انور سدید''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۶) شمع نورین: ''آغا بابر کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۷) محمد ممتاز ملک: ''شیر افضل جعفری، شخصیت اور فن''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۸ء۔
۱۰۸) نزہت بانو: ''کلامِ فیض۔ فرہنگ و اشاریہ''، محمد ساجد خان، ۱۹۸۹ء۔
۱۰۹) فرحانہ منظور: ''کلامِ مجید امجد۔ فرہنگ و اشاریہ''، محمد ساجد خان، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۰) محمد ممتاز خان: ''قرۃ العین حیدر کی جانب سے ''اُداس نسلیں'' پر سرقے کا الزام۔ایک تحقیقی جائزہ''، سیّد علم دار حسین بخاری، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۱) ندیم اقبال پاشا: ''ترجمہ "What is Linguistics" by David Cristal''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۲) عشرت سلطانہ: ''ترجمہ "The Use of Poetry & Use of Criticism by T.S.Eliot"''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۳) کشور سلطانہ: ''ترجمہ "Linguistic Survery of India" by Garrirson''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۴) رخشندہ قمر: ''اُردو میں سوانحی ناول''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۵) فریحہ غزل: ''پروین شاکر کی شاعری''، علم دار حسین بخاری، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۶) محمد جاوید: ''اسلم انصاری۔شخصیت اور فن''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۸۹ء۔

۱۱۷) رضیہ رحمٰن: ''اُردو غزل کی علامات اور ان کی سیاسی سماجی اور تہذیبی معنویت''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۰ء۔

۱۱۸) فرح ذبیح: ''اُردو غزل کے کردار سماجی تناظر میں''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۰ء۔

۱۱۹) شازیہ کرامت: ''لسانی اصطلاحات'' (اُردو میں موجود لسانیاتی کتب کے حوالے سے)، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۰) فریدہ سیال: ''شعبۂ اُردو، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے تحقیقی مقالات کا توضیحی اشاریہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۱) روبینہ تبسّم: ''دیوانِ غالب کی موضوعاتی تدوین اور سنہ تخلیق کی نشان دہی مع فرہنگ'' (منتخب موضوعات)، محمد ساجد خان، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۲) فریدہ یاسمین: ''اشاریہ تراکیب، غزلیاتِ میر و فرہنگ'' (دو دیوان پہلا، تیسرا)، محمد ساجد خان، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۳) رخسانہ جبیں: ''اشاریہ تراکیب غزلیاتِ میر و فرہنگ'' (دو دیوان دوسرا، چوتھا)، محمد ساجد خان، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۴) رضیہ سلطانہ: ''ملتان میں اُردو مرثیے کی روایت''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۵) مبینہ عصیم: ''کتب خانہ عصیم کے اخبارات و جرائد کی وضاحتی فہرست''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۶) مسرت انیس: ''ترجمہ "The Aesthatic Mareuse Dimenation" by Herber''، علم دار حسین بخاری، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۷) نبیلہ عصمت: ''منٹو اور غلام عباس کے فنی وسائل کا تقابل'' (ایک تجزیاتی مطالعہ)، علم دار حسین بخاری، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۸) راشدہ قاضی: ''سقوطِ مشرقی پاکستان اور اُردو ناول''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۰ء۔

۱۲۹) زیب النساء: ''ترجمہ "Tragedy" by Lucus''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۰ء۔

۱۳۰) کوثر حسین شاہ: ''پاکستان میں اقبال کی سوانح عمریوں کا تجزیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۱) آصفہ نسیم: ''تحریکِ پاکستان اور اُردو غزل''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۲) ثمینہ نسیم: ''ملتان میں اقبال شناسی کی روایت''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۳) بشریٰ خان: ''مسدسِ حالی کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۴) یاسمین اشرف: ''اُردو افسانے میں ڈاکٹر سلیم اختر کا مقام''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۵) عابدہ نسرین: ''انتظار حسین کے ناولوں میں ہجرت کا تجربہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۶) قاضی عبدالرحمٰن عابد: '' شعبۂ اُردو جامعہ زکریا کے زیرِ اہتمام شعرائے ملتان سے متعلق لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کی تلخیص و تدوین'' (اسد ملتانی، کشفی ملتانی، کیفی جام پوری، شفقت کاظمی، رفیق خاور جسکانی)، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۷) محمد ارشد: ''اُردو کی نمائندہ آپ بیتیوں میں خرقِ عادات کا تجزیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۸) محمد سردار: ''ملتان کے بزرگ ادیبوں کے تصوراتِ حیات و فن''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۱ء۔

۱۳۹) محمد سعید: ''ملتان شعر اور ادب کے قارئین۔ ایک تجزیاتی رپورٹ''، سید علم دار حسین بخاری، ۱۹۹۱ء۔

۱۴۰) فرح محمود: ''جدید اُردو ڈرامے میں اشفاق احمد کا مقام''، سیّد علم دار حسین بخاری، ۱۹۹۱ء۔

۱۴۱) زلیخا صبا: ''اُردو کی تین سفرنامہ نگار خواتین'' (پروین عاطف، بشریٰ رحمٰن، نوشابہ نرگس)، سیّد علم دار حسین بخاری، ۱۹۹۱ء۔

۱۴۲) سمیعہ مقبول: ''کلیاتِ میر کا موضوعاتی انتخاب''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۱ء۔

۱۴۳) زاہدہ بشیر: ''اُردو کی تین سفرنامہ نگار خواتین'' (سائرہ ہاشمی، سلمیٰ اعوان، نجمہ افتخار)، محمد ساجد خان، ۱۹۹۱ء۔

۱۴۴) خدیجہ اشرف: ''اسد محمد خان بحیثیت افسانہ نگار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۲ء۔

۱۴۵) رقیہ فیض رسول: ''سیّد محسن نقوی، شخصیت اور شاعری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۲ء۔

۱۴۶) شمیم جمال: ''حیدر گردیزی۔ شخصیت اور شاعری''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۲ء۔

۱۴۷) کاشف شہزاد: ''شفیق الرحمٰن کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۲ء۔

(۱۴۸) زکیہ سرور: ''ملتان میں اُردو انشائیہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۲ء۔

(۱۴۹) محمد احمد خان: ''اُردو اکادمی کی علمی وادبی خدمات''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۲ء۔

(۱۵۰) ریاض حسین راہی: ''ڈاکٹر خیال امروہوی۔ شخصیت اور شاعری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۲ء۔

(۱۵۱) طارق رشید: ''آبِ گم'' کا تنقیدی جائزہ، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۲ء۔

(۱۵۲) فرزانہ کوکب: ''الکھ نگری'' کا تجزیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۳) تحریم ظفر: ''اختر حسین جعفری کی شاعری''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۴) لبنیٰ رانی: ترجمہ ''تنقیدی ادب کے اُصول'' (حصہ اوّل)، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۵) صائمہ شمس: ترجمہ ''تنقیدی ادب کے اُصول'' (حصہ دوم)، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۶) محمد جمشید رضوانی: ''جگن ناتھ آزاد بحیثیت شاعر''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۷) حمیرا کیانی: ''غالب کا تنقیدی شعور خطوط کے آئینے میں''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۸) شفیع الدین: ''ممتاز حسین بطور نقاد''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۳ء۔

(۱۵۹) فریحہ خان: ''غالب کی فارسی اور اُردو غزلیات کے مشترکہ موضوعات کا تقابلی جائزہ''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۳ء۔

(۱۶۰) نائلہ مجوکہ: ''ترجمہ "A Treatise on the Novel"، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۱) فوزیہ رانی: ''اُردو افسانے میں علامتی کردار'' (۱۹۸۰ء تا ۱۹۹۰ء)، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۲) کاشف عباس بلوچ: ''جدید اُردو افسانہ اور نفسیاتی شعور''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۳) تسنیم رحمٰن: ''جدید اُردو غزل میں تمثال آفرینی'' (۱۹۸۰ء تا ۱۹۹۰ء)، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۴) سیّد محمد مبشر رضا نقوی: ''سجاد باقر رضوی بطور شاعر''، ڈاکٹر نجیب جمال، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۵) نبیلہ ذاکر: ''ملتان کے تین شاعر'' (صادق مصوّر، ریاض انوؔر، وفا حجازی)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۶) نکہت جمال: ''سیّد قاسم محمود کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۷) طاہر نور: ''قرۃ العین حیدر کے تین ناولوں'' (آخرِ شب کے ہم سفر، گردشِ رنگِ چمن اور چاندنی بیگم) کا تجزیاتی مطالعہ، عقیلہ جاوید، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۸) حمیرا نور: ''اُردو ناول نگاری میں عبداللہ حسین کا مقام''، عقیلہ جاوید، ۱۹۹۴ء۔

(۱۶۹) سمیرا بتول ہاشمی: ''صادق نعمت کے منتخب کلام کی تدوین''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۴ء۔

(۱۷۰) افشاں بتول: ''ملتان میں اُردو تحقیق و تنقید کی روایت''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۴ء۔

(۱۷۱) نسیم اختر: ''اُردو لسانیات میں خلیل صدیقی کا مقام''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۵ء۔

۱۷۲) حمیرا بلوچ: ''طارق محمود کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۵ء۔
۱۷۳) کاشف مجید: ''خلیل رام پوری۔ شخصیت وفن''، عقیلہ جاوید، ۱۹۹۶ء۔
۱۷۴) نگہت زہرا: ''ڈاکٹر اے بی اشرف کی تنقید نگاری''، قاضی عابد، ۱۹۹۶ء۔
۱۷۵) یاسمین حبیب: ''میر تقی میرؔ کا تصوّرِ شعر''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۶ء۔
۱۷۶) محمد آصف قریشی: ''حزیں صدیقی'' انتخاب وتدوینِ کلام، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۶ء۔
۱۷۷) لیاقت علی: ''افتخار عارف کی شاعری کا فنی وفکری تجزیہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۷ء۔
۱۷۸) حمیرا قدیر خان: ''ٹی وی ڈراما غالبؔ'' کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۷ء۔
۱۷۹) آصف بلوچ: ''امراؤ طارق۔ شخصیت اور فن''، عقیلہ جاوید، ۱۹۹۷ء۔
۱۸۰) میمونہ سعید جتوئی: ''مظہر الاسلام کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۱۹۹۷ء۔
۱۸۱) رانی آکاش ہاشمی: ''سلیم کوثر کی غزل کا فکری وفنی جائزہ''، قاضی عابد، ۱۹۹۷ء۔
۱۸۲) ثمینہ اصغر: ''رشید امجد کے افسانوں کا تکنیکی مطالعہ''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۳) محمد اکرام الحق: ''فرہنگِ کلیاتِ راشدؔ''، عقیلہ جاوید، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۴) سیّدہ آصفہ زہرا: ''اشرف صبوحی کی نثر نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۵) شازیہ بٹ: ترجمہ "The Theory of Novel"، قاضی عابد، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۶) نفیس اختر: ''مرزا حامد بیگ کی افسانہ نگاری''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۷) فصیحہ بانو: ''راجندر سنگھ بیدی کے افسانوں میں نسوانی کردار''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۸) خورشید احمد تھہیم: ''جابر علی سیّد۔ شخصیت اور فن''، قاضی عابد، ۱۹۹۸ء۔
۱۸۹) شاہد نواز: ''سیّد عبداللہ کی تنقیدِ میر کا تنقیدی جائزہ''، محمد ساجد خان، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۰) رحمت علی شاد: ''شہزاد منظر کی تنقید نگاری''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۱) نوشین خورشید: ''قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں عورت کا تصوّر''، عقیلہ جاوید/محمد ساجد خان، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۲) صائمہ یوسف: ''اُردو افسانے پر ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی تنقید''، قاضی عابد، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۳) راحیلہ یوسف: ''قرۃ العین حیدر کے سفر ناموں کا تنقیدی مطالعہ''، سیّد علمدار حسین بخاری، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۴) احسنہ بتول: ''ظہیر بابر کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر روبینہ ترین/قاضی عابد، ۱۹۹۹ء۔
۱۹۵) گلینہ شبنم: ''باغ وبہار'' اور ''نوطرزِ مُرصّع'' (تحسینؔ) کا تقابلی مطالعہ، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۰ء۔
۱۹۶) سمیرا پروین: ''باغ وبہار اور نوطرزِ مُرصّع'' (زرّیںؔ) کا تقابلی مطالعہ، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۰ء۔

۱۹۷) قاضی عطاء الرحمٰن: ''جدید اُردو غزل کی روایت میں ظفر اقبال کے شعری تجربات''، سیّد علم دار حسین بخاری، ۲۰۰۰ء۔
۱۹۸) راضیہ بتول جعفری: ''پروین شاکر کی شاعری اپنے سیاسی و سماجی تناظر میں''، محمد ساجد خان، ۲۰۰۰ء۔
۱۹۹) عاصمہ کوثر: ''شوکت واسطی۔احوال و آثار''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۰ء۔
۲۰۰) پروین خان: ''سیّد مقصود زاہدی۔احوال و آثار''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۰ء۔
۲۰۱) شازیہ عظمت: ''اُردو افسانے کی روایت میں اشفاق احمد کا مقام''، عقیلہ جاوید، ۲۰۰۰ء۔
۲۰۲) شفقت عباس: ''پریم چند کے افسانوں میں داستانوی اثرات''، قاضی عابد، ۲۰۰۰ء۔
۲۰۳) نادیہ فریال: ''اُردو کی دو آپ بیتیوں''، ''بری عورت کی کتھا (کشور ناہید) اور ''ہم سفر'' (حمیدہ اختر رائے پوری) کا تجزیاتی مطالعہ''، قاضی عابد، ۲۰۰۰ء۔
۲۰۴) شہناز پروین: ''غلام محمد کی افسانہ نگاری''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۱ء۔
۲۰۵) کوثر پروین: ''اُردو میں انگریزی سے مستعار الفاظ'' (الف مقصورہ: اصل سے تلفظ اور معنوں میں انحراف)، ڈاکٹر نعمت الحق، ۲۰۰۱ء۔
۲۰۶) راشدہ ملک: ''اُردو میں انگریز سے مستعار الفاظ'' (تلفظ اور معنوی انحراف)، ڈاکٹر نعمت الحق، ۲۰۰۱ء۔
۲۰۷) نازیہ خالد: ''ترجمہ انگریزی کتاب "Practical Criticism" (صفحہ ۲۲۱ تا ۲۴۰)، ڈاکٹر ممتاز خان کلیانی، ۲۰۰۱ء۔
۲۰۸) فریحہ رحمان: ''ترجمہ انگریزی کتاب "Practical Criticism" (صفحہ ۱ تا ۱۲۰)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۱ء۔
۲۰۹) کاشفہ چوہدری: ''مرزا محمد رشید۔احوال و آثار''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۲ء۔
۲۱۰) میمونہ سبحانی: ''اُردو کے افسانوی ادب میں فرخندہ لودھی کا مقام''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۲ء۔
۲۱۱) صائمہ نازلی: ''فتح محمد ملک کی علمی و ادبی خدمات''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۲ء۔
۲۱۲) زر بخت عمر: ''اُردو میں عورتوں کے مقبولِ عام افسانے اور تانیثیت''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۲ء۔
۲۱۳) میمونہ رب نواز: ''خلیل صدیقی ریسرچ لائبریری کے رسائل میں تحقیقی و تنقیدی مضامین'' (توضیحی اشاریہ)، ڈاکٹر عقیلہ جاوید، ۲۰۰۲ء۔
۲۱۴) حمیرا اشفاق: ''اُردو فکشن کے جدید رویّوں اور رجحانات کے فروغ میں 'آج' (کراچی) کا کردار''، ڈاکٹر قاضی عابد، ۲۰۰۲ء۔

۲۱۵) حنا کنول: ''اُردو کی شعری روایت میں رحمان فراز اور ڈاکٹر محمد امین کا مقام''، ڈاکٹر محمد ممتاز خان کلیانی، ۲۰۰۲ء۔

۲۱۶) شہلا کنول: ''خواجہ معین الدین کے نمائندہ ڈراموں کی ترتیب وتدوین مع مقدمہ''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳ء۔

۲۱۷) صائمہ رانی: ''اُردو تحقیق وتنقید میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کا مقام''، ڈاکٹر انوار احمد، ۲۰۰۳ء۔

۲۱۸) ثوبیہ کنول: ''عورت کے بارے میں علامہ اقبال کے تصورات کا تنقیدی محاکمہ'' (پاکستانی معاشرتی تناظر میں)، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۰) سعدیہ افضال: ''اُردو کی پہلی صاحبِ دیوان شاعرہ چندراوتی ماہ لقا۔ سوانح وفن''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۱) محمد عمران: ''پروفیسر لطیف عارف کی ادبی خدمات۔ ایک محاکمہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۲) صائمہ صالح: ''علی گڑھ میں اقبال شناسی کی روایت۔ خصوصی مطالعہ رشید احمد صدیقی، اُسلوب احمد انصاری''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۳) اعجاز الدین: ترجمہ انگریزی کتاب: Marxism and Literary Criticism by Tervy Eagleton، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۴) محمد رمضان: ''ترتیب وتدوین، کلیاتِ نثرِ سجاد حیدر یلدرم، مع مقدمہ''، ڈاکٹر عقیلہ بشیر، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۵) اقبال حسین: ''جدید اُردو تنقید کی روایت میں ڈاکٹر محمد علی صدیقی کا مقام''، ڈاکٹر قاضی عابد، ۲۰۰۳ء۔

۲۲۶) سمیعہ ولی خان: ''ترتیب وتدوین، کلیاتِ ارشد ملتانی مع مقدمہ''، ڈاکٹر محمد ممتاز خان کلیانی، ۲۰۰۳ء۔

(vii) یونیورسٹی سے ملحقہ پوسٹ گریجویٹ کالجز کی تحقیق

(اشاریے کی ترتیب: مقالہ نگار، عنوانِ مقالہ، نگراں، کالج کا نام)

۱) رضوانہ بشیر: ترجمہ ''ادبی تنقید''، مسز نیلم شعیب، گورنمنٹ گرلز کالج، ساہیوال۔

۲) ناہید سلطانہ: ترجمہ ''لایعنیت''، مسز نیلم شعیب، گورنمنٹ گرلز کالج، ساہیوال۔

۳) زوار حسین بھٹا: ''ڈیرہ غازی خان میں اُردو شاعری''، ممتاز احمد خان، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔

۴) مجاہد حسین خٹک: ''اقبال اور افلاطون، ''اشتراک واختلاف''، شریف اشرف، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔

۵) تبسم شمشاد: ''کالرج کی ادبی سوانح حیات''، ممتاز احمد خان، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔

۶) ناہید فاطمہ: ''تراکیب میر تقی میر وفرہنگ، فیض احمد بلوچ''، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔

۷) تسنیم کوثر: ترجمہ ''انیسویں صدی کا مطالعہ''، ممتاز احمد خان، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۸) سیّد پروین: ''صحافتی قطعہ نگاری''، قاسم حسین رضوی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۹) کرامت علی کاظمی: ''لیّہ کا ادبی منظر نامہ''، انوارالحکیم عثمانی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۰) عارفہ جبیں: ''ساہیوال کا ادبی منظر نامہ، طاہرہ جبیں''، گورنمنٹ گرلز کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۱) محمد اجمل: ''خواجہ معین الدین کا ڈراما نگاری میں مقام''، فرحت رضوی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۲) ممتاز حسین شاہ: ''تراکیب و فرہنگ، کلیاتِ حسرتؔ''، انوارالحکیم عثمانی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۳) سعید احمد: ''اشاریہ تراکیب و فرہنگ، غزلیاتِ مومنؔ''، انوارالحکیم عثمانی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۴) احمد بخش احمدانی: ''اشاریہ تراکیب و فرہنگ غزلیاتِ آتشؔ''، آفتاب حسین سرائی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۵) زرغونہ کنول: ''فیاض تحسین۔ شخصیت و شاعری''، انوارالحکیم عثمانی، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۶) شمیم اختر: ''ملتان میں اُردو غزل۔ موضوعات و اسالیب'' (۱۹۷۵ء تا ۱۹۹۵ء) محمد خان کھوسہ، گورنمنٹ کالج، ڈیرہ غازی خان۔
۱۷) امجد بخاری: ''فکرِ اقبالؔ اور شعرِ اقبالؔ میں مستعمل ادبی اصطلاحات کا توضیحی اشاریہ''، انور جمال، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔
۱۸) رخسانہ پروین: ''جدید اُردو ناول کی روایت میں ''آگے سمندر ہے'' کا مقام و مرتبہ''، محمود الحسن قریشی، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔
۱۹) صائمہ پروین: ماہ نامہ ''تخلیق (لاہور) کی ادبی خدمات''، فرمان علی طاہر، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔
۲۰) آصفہ منظور: ''جدید اُردو نظم کی روایت میں عبدالرشید کا مقام''، انور جمال، گورنمنٹ کالج، سول لائنز، ملتان۔
۲۱) ثمرین انوار: ''جنوبی پنجاب کی شاعرات کی غزل کا تنقیدی مطالعہ''، انور جمال، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔
۲۲) سیّد شوکت علی بخاری ''اسد ملتانی کے کلام کی تدوین مع مقدّمہ''، محمود الحسن قریشی، گورنمنٹ کالج سول لائنز ملتان۔
۲۳) محمد اکرم جاوید: ''ملتان میں اُردو حمد و نعت کا ارتقاء''، فرمان علی طاہر، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔
۲۴) محمد یاسر، ''گورنمنٹ کالج سول لائنز ملتان کے ادیب و شاعر، شاگرد اور اساتذہ کا تعارفی اشاریہ'' (ابتداء سے ۲۰۰۰ء تک)، پروفیسر انور جمال، گورنمنٹ کالج، سول لائنز، ملتان۔

۲۵) کاشفہ پروین: ''کرسٹوفر کارڈویل کی کتاب "Illusion and Reality" کا اُردو ترجمہ، مسز نیلم شعیب''، گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ساہیوال۔

۲۶) قاضی راشد محمود: ''شعرائے لیّہ کے فکری رجحانات کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ''، ڈاکٹر ظفر عالم ظفری، گورنمنٹ کالج، لیّہ۔

(viii) زیرِ تکمیل مقالات ایم۔اے، ۲۰۰۴ء

۱) شاہدہ رسول: ''رضا علی عابدی۔احوال وآثار''، ڈاکٹر انوار احمد، شعبۂ اُردو۔

۲) رفیعہ اجمل: ''"Marxism" by Terry Eagilton''، ڈاکٹر عبدالرؤف شیخ، شعبۂ اُردو۔

۳) عمران اظفر: ''تدوینِ کلیاتِ اصغر علی شاہ''، ڈاکٹر روبینہ ترین، شعبۂ اُردو۔

۴) شابانہ نورین: ''فرہنگِ کلیاتِ غزلیاتِ میر تقی میر''، ڈاکٹر محمد ساجد خان، شعبۂ اُردو۔

۵) فریحہ چودھری: ''انوارِ سہیلی کے اُردو تراجم کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر ممتاز خان، کلیانی، شعبۂ اُردو۔

۶) نسیم عباس: '' سرسیّد تحریک پر ہونے والی تنقید کا مطالعہ۔ خصوصی حوالہ پروفیسر محمد عمر، ڈاکٹر سیّد عبداللہ: ڈاکٹر ظفر حسن اور ڈاکٹر محمد علی صدیقی''، ڈاکٹر قاضی عابد، شعبۂ اُردو۔

۷) عالیہ رُباب: ''اُردو آپ بیتی نگاروں میں حمیدہ اختر حسین کا مقام''، شازیہ عنبرین رانا، شعبۂ اُردو۔

۸) معظّمہ امین: ''زوار حسین کی علمی وادبی خدمات کا تحقیقی جائزہ''، پروفیسر انور جمال، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔

۹) شاہدہ منظور: '' کیف انصاری کے کلام کی تدوین مع سوانح و مقدّمہ''، محمود الحسن قریشی، گورنمنٹ کالج سول لائنز، ملتان۔